Presented by; https://jafrilibrary.com

اعمالِ ماہِ رجب المرجّب

واضح رہے کہ رجب، شعبان اور رمضان انتہائی بابرکت مہینے ہیں اور اِن کے فضائل میں بے شمار روایات وارد ہوئی ہیں۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے یہاں تک نقل کیا گیا ہے کہ ماہِ رجب خدا کا عظیم مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت کو کوئی مہینہ نہیں پاسکتا ہے اور جس میں کافروں سے جہاد کو بھی حرام کر دیا ہے۔ رجب خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور ماہِ رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے۔ اگر کوئی شخص ماہِ رجب میں روزہ رکھے تو پروردگار کی خوشنودی کا حقدار ہوگا اور اُس کے غضب سے محفوظ ہو جائے گا اور اُس کے لئے جہنّم کے دروازے بند ہو جائیں گے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھے گا آتشِ جہنّم اُس سے ایک سال کے فاصلہ تک دور ہو جائے گی اور جو شخص تین دن روزہ رکھے گا اُس کے لئے جنت لازم ہو جائے گی۔ اِس کے علاوہ فرمایا کہ رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھنے والا بھی اُس نہر سے سیراب کیا جائے گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ ماہِ رجب میری اُمّت کے استغفار کا مہینہ ہے۔لہٰذا اِس مہینہ میں خدا سے زیادہ سے زیادہ مغفرت طلب کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔اور رجب کو اصب اِسی لئے کہا جاتا ہے کہ اِس مہینہ میں اُمّت پر رحمتِ پروردگار کی بارش ہوتی ہے۔لہٰذا مسلسل (آستَغفِرُ اللهَ وَآسئَلُهُ التَّوبَةَ) کہتے رہو۔

ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ ابن سالم سے روایت کی ہے کہ آخرِ ماہِ رجب میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ صرف چند دن باقی رہ گئے تھے تو حضرت نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تم نے اِس مہینہ میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! فرمایا کہ اِس قدر ثواب تمہارے ہاتھوں سے نکل گیا کہ جس کی مقدار کو خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ہے۔یقیناً یہ مہینہ وہ ہے جس کو پروردگارِ عالم نے دوسرے مہینوں پر فضیلت دی ہے۔اِس کی حُرمت کو عظیم بنایا ہے اور اِس ماہ میں روزہ رکھنے والوں کی کرامت کو اپنے لئے واجب قرار دیا ہے۔تو میں نے عرض کی۔ اے فرزندِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر باقی دنوں میں روزہ رکھ لیا جائے تو کیا اِس میں سے کچھ ثواب حاصل ہو جائے گا؟ فرمایا سالم جو شخص ماہِ رجب کے آخر میں ایک دن روزہ رکھے گا پروردگارِ عالم اُس کو سکراتِ موت سے نجات دیدے گا اور مرنے کے بعد قبر کے ہول سے محفوظ رکھے گا اور اگر کوئی آخرِ ماہ میں دو دن روزہ رکھ لے گا تو صراط سے بآسانی گذر جائے گا اور اگر تین دن روزہ رکھے گا تو قیامت کے خوف سے محفوظ ہو جائے گا اور اُس دن کی شدّت اور ہول سے امن میں رہے گا اور خدا اُسے جہنّم سے نجات کا پروانہ عطا

فرمادے گا۔ یاد رکھو روزہ ماہِ رجب کے لئے بے شمار فضیلت وارد ہوئی ہے اور یہاں تک روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو تو روزانہ سو مرتبہ یہ (تسبیح) پڑھے تاکہ اُسے روزہ کا ثواب مل جائے۔

سُبحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبحَانَ مَن لَا يَنْبَغِي التَّسبِيْحُ اِلَّا لَهُ
سُبحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكرَمِ سُبحَانَ مَن لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَلَهُ اَهْلٌ

اعمالِ ماہِ رجب المرجّب کی دو قسمیں ہیں

پہلی قسم: مشترک اعمال

جو پورے مہینہ کے لئے ہیں اور کسی دن سے مخصوص نہیں ہیں اور وہ چند چیزیں ہیں:

(۱) تمام ماہِ رجب میں یہ دعا پڑھے جو رجب کی پہلی تاریخ کو امام زین العابدین علیہ السلام نے پڑھی تھی:

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ، وَ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، لِكُلِّ مَسْاَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ، وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ، وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ، وَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(۲) ہر روز ماہِ رجب میں اِس دعا کو پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے:

خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِكَ، وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَ اَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَ خَیْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِیْنَ، وَ فَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِیْنَ، وَ نَیْلُكَ مُتَاحٌ لِلْآمِلِیْنَ، وَ رِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ وَ سَبِیْلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِیْ هُدَی الْمُهْتَدِیْنَ وَ ارْزُقْنِیْ اِجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ الْمُبْعَدِیْنَ، وَ اغْفِرْ لِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ.

(۳) شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں معلّٰی بن خُنَیس کے حوالہ سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رجب میں اِس دُعا کو پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ، وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْكَ، وَ یَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَ اَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰی فَقْرِیْ، وَ بِحِلْمِكَ عَلٰی جَهْلِیْ وَ بِقُوَّتِكَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ اكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ

مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

مؤلف کا بیان ہے کہ سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اِس دعا کو اقبال الاعمال میں نقل کیا اور اُن کی روایت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے جو رجب کے علاوہ بھی دیگر اوقات میں پڑھی جا سکتی ہے۔

(۴) شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رجب میں ہر روز اِس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْآلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ النِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَ الْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَ الْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَ الْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَ ابْتَدَعَ فَشَرَعَ، وَ عَلَا فَارْتَفَعَ، وَ قَدَّرَ فَاَحْسَنَ، وَ صَوَّرَ فَاَتْقَنَ، وَ احْتَجَّ فَاَبْلَغَ، وَ اَنْعَمَ فَاَسْبَغَ، وَ اَعْطٰى فَاَجْزَلَ، وَ مَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ، وَ دَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِي مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْآلَاءِ وَ الْكِبْرِيَاءِ فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِي جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبْرِيَاءِ هَيْبَتِهٖ دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْاَوْهَامِ، وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَائِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ. يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِهَيْبَتِهٖ، وَ خَضَعَتِ الرِّقَابُ

لِعَظَمَتِهِ، وَ وَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ خِيفَتِهِ اَسْاَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِي لَا تَنْبَغِي اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِينَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ، وَ اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ، وَ اَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ، يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اقْسِمْ لِي فِي شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِي فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ فِيمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِي مَا اَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَ اَمِتْنِي مَسْرُورًا وَ مَغْفُورًا وَ تَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مُسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَاْ عَنِّي مُنْكَرًا وَنَكِيرًا، وَ اَرِ عَيْنِي مُبَشِّرًا وَّ بَشِيرًا، وَّ اجْعَلْ لِي اِلٰى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيرًا وَعَيْشًا قَرِيرًا، وَ مُلْكًا كَبِيرًا، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ كَثِيرًا.

مؤلّف کا بیان ہے کہ یہ دُعا مسجدِ صعصعہ میں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

(۵) شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امامِ عصر علیہ السّلام کی طرف سے شیخِ کبیر ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید کے ذریعہ یہ توقیع برآمد ہوئی ہے جس کو ماہِ رجب میں ہر روز پڑھنا چاہیے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِمَعَانِي جَمِيعِ مَا يَدْعُوكَ بِهِ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُونُونَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُونَ

بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْاَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَّشِيْئَتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَ اَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَ آيَاتِكَ وَ مَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ خَلْقُكَ فَتْقُهَا وَ رَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَ عَوْدُهَا اِلَيْكَ اَعْضَادٌ وَ اَشْهَادٌ وَ مُنَاةٌ وَ اَذْوَادٌ وَ حَفَظَةٌ وَ رُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَأْتَ سَمَائَكَ وَ اَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْاَلُكَ وَ بِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ بِمَقَامَاتِكَ وَ عَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَنْ تَزِيْدَنِيْ اِيْمَانًا وَ تَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَ ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ مَكْنُوْنِهٖ يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّوْرِ وَ الدَّيْجُوْرِ يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَ مَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ وَ شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَ مُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَ مُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَ فَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَيْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْجُوْدِ يَا مَنْ لَا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَ لَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيْمُوْمُ يَا قَيُّوْمُ وَ عَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ بَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِيْنَ وَ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الْبُهْمِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَ مَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَ اَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ وَ اَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ

اَلْقِسَمَ وَ اَبْرِزْ لَنَا فِيهِ الْقَسَمَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ. الَّذِىْ وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَاَضَاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوبِ خَيْرَ الْعِصَمِ، وَاكْفِنَا كَوَافِيَ قَدَرِكَ، وَ امْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ، وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ، وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ، وَ بَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا. وَ اَصْلِحْ لَنَا خَبِيئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ، وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ، وَ مَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ وَ الْاَعْوَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

(۶) شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام عصر علیہ السلام کے ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابو القاسم کے ذریعہ یہ دُعائے مبارک وارد ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِىْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَ اَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ، يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ طُلِبَ، وَفِيمَا لَدَيْهِ رُغِبَ، اَسْاَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوبُهُ، وَ اَوْثَقَتْهُ عُيُوبُهُ، فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوبُهُ، وَ مِنَ الرَّزَايَا خُطُوبُهُ، يَسْاَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِىْ رِبْقَتِهِ، فَاَنْتَ مَوْلَاىَ اَعْظَمُ اَمَلِهِ

وَثِقَتِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ وَ اَسْاَ لُکَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَ وَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ وَاسِعَةٍ وَ نِعْمَةٍ وَازِعَةٍ، وَ نَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ، اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ، وَمَحَلِّ الْآخِرَةِ، وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ۔

(۷) شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے جنابِ ابوالقاسم حسین بن روح رحمۃ اللہ علیہ (امامِ زمانہ علیہ السلام کے نائب خاص) سے روایت کی ہے کہ ماہِ رجب میں مشاہدِ مشرّفہ میں جہاں بھی رہو یہ زیارت پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَائِهٖ فِيْ رَجَبٍ، وَ اَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَ عَلٰى اَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ، وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِرْدٍ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَ الْخُلْدِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اِنِّيْ قَدْ قَصَدْتُكُمْ وَ اعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْاَلَتِيْ وَ حَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، وَ الْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ، مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ، وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، اَنَا سَائِلُكُمْ وَ آمِلُكُمْ فِيْمَا اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ، وَ عَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ، فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ، وَ يُشْفَى الْمَرِيْضُ، وَ مَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَغِيْضُ، اِنِّيْ بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ، وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ، وَعَلَى اللّٰهِ بِكُمْ

مُقْسِمٌ فِیْ رَجْعِیْ بِحَوَائِجِیْ وَقَضَائِهَا وَ اِمْضَائِهَا وَ اِنْجَاحِهَا وَ اِبْرَاحِهَا وَ بِشُؤُوْنِیْ لَدَیْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجَهُ مُوْدِعٌ یَسْأَلُ اللّٰهَ اِلَیْكُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْیُهُ اِلَیْكُمْ غَیْرَ مُنْقَطِعٍ وَ اَنْ یَرْجِعَنِیْ مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَیْرَ مَرْجِعٍ اِلٰی جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ اِلٰی حِیْنِ الْاَجَلِ وَخَیْرِ مَصِیْرٍ وَمَحَلٍّ فِی النَّعِیْمِ الْاَزَلِ، وَ الْعَیْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَ دَوَامِ الْاُكُلِ، وَ شُرْبِ الرَّحِیْقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لَا سَاٰمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَ تَحِیَّاتُهٗ عَلَیْكُمْ حَتَّی الْعَوْدِ اِلٰی حَضْرَتِكُمْ، وَالْفَوْزِ فِیْ كَرَّتِكُمْ، وَالْحَشْرِ فِیْ زُمْرَتِكُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَیْكُمْ وَصَلَوَاتُهٗ وَ تَحِیَّاتُهٗ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ.

(۸) سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے جنھیں سجّاد کہا جاتا ہے کہ اُنھوں نے سجدہ میں اِس قدر گریہ کیا کہ بینائی زائل ہوگئی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ یہ ماہِ رجب ہے، آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں جو میرے حق میں مفید ہو میں آپ پر قُربان۔ تو آپ نے فرمایا کہ اچّھا لکھو اور ہر روز ماہِ رجب میں صبح و شام ہر نماز کے بعد دن اور رات میں یہ دُعا پڑھتے رہنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَیْرٍ، وَآمَنُ

سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ، يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ، يَا مَنْ يُّعْطِي مَنْ سَاَلَهُ، يَا مَنْ يُّعْطِي مَنْ لَّمْ يَسْاَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِي بِمَسْاَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ جَمِيْعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْاَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ، فَاِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ، وَ زِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ.

راوی کہتا ہے کہ اِس کے بعد حضرت نے اپنے بائیں ہاتھ سے محاسن شریف کو پکڑا نہایت ہی خشوع وخضوع کے ساتھ داہنے ہاتھ کی کلمہ کی اُنگلی کو حرکت دیتے ہوئے یہ کلمات زبان پر جاری کئے۔

يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَاالنَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ.

(۹) رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں سو مرتبہ کہے (اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ) اور اِس کے بعد صدقہ دے تو پروردگا اُس کا انجام رحمت ومغفرت پر کرے گا اور اگر چار سو مرتبہ اِس ذکر کو دہرا دے گا تو پروردگار اُس کے لئے سو شہیدوں کا ثواب لکھ دے گا۔

(۱۰) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی مروی ہے کہ جو شخص پورے ماہِ رجب میں ہزار مرتبہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) کہے گا پروردگار اُس کے لئے ایک لاکھ حسنات لکھ دے

گا اور جنت میں اُس کے لئے سو شہر آباد کر دے گا۔

(۱۱) روایت میں ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں صبح کے وقت ستّر مرتبہ اور ظہر کے وقت بھی ستّر مرتبہ کہے گا۔(اَسۡتَغۡفِرُ اللهَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ) اور اِس کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے گا (اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ) تو اگر وہ ماہِ رجب میں مر جائے گا تو خدا اُس سے راضی رہے گا اور آتش جہنّم اُسے چھو بھی نہیں سکتی ہے۔

(۱۲) پورے ماہِ رجب میں ہزار مرتبہ کہے (اَستَغفِرُ اللهَ ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ مِنۡ جَمِیۡعِ الذُّنُوبِ وَالۡاٰثَامِ) تا کہ پروردگار اُسے معاف کر دے۔

(۱۳) سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں (سُورۂ قُل ھو اللهُ) کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ یا پورے ماہِ رجب میں سو مرتبہ پڑھنے کی بے شمار فضیلت بیان کی ہے اور روایت کی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کے روزِ جمعہ سو مرتبہ (سُورۂ قُل ھو اللهُ) پڑھ لے گا اُس کے لئے روزِ قیامت ایسا نور ہو گا جو اُسے جنت تک کھینچ کر لے جائے گا۔

(۱۴) سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھے گا اور چار رکعت نماز پڑھے گا جس کی پہلی رکعت میں سو مرتبہ (اٰیۃُ الکُرسِی) اور دوسری رکعت میں دو سو مرتبہ (سُورۂ قُل ھو اللهُ)

پڑھے گا تو دنیا سے جانے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ خود دیکھ لے گا یا اُسے جنت میں دیکھا جائے گا۔

(۱۵) سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کے جمعہ کے دن چار رکعت نماز ظہر و عصر کے درمیان پڑھے گا اور ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) کے بعد سات مرتبہ (اٰیَةُ الکُرسِی) اور پانچ مرتبہ (سُورۂ قُل ھو اللہُ) اور آخر میں دس مرتبہ کہے گا (اَستَغفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَسئَلُہُ التَّوبَةَ) پروردگارِ عالم اُس کے لئے جس دن نماز پڑھی ہے اُس دن سے مرنے کے دن تک ہزار حسنات لکھتا رہے گا اور جو بھی آیت پڑھی ہے اُس کے بدلے بہشت میں ایک شہر یاقوتِ سُرخ کا اور ہر حرف کے بدلے ایک قصرِ سفید موتی کا تعمیر کردے گا اور اُس کا عقد حُورالعین سے کردے گا اور اُس سے راضی رہے گا اور اُس کا نام عبادت گذاروں میں درج کردے گا اور اُس کا انجام نیک بختی اور مغفرت پر ہوگا۔

(۱۶) ماہِ رجب کے تین دن پنجشنبہ، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کہ روایت میں ہے کہ جو شخص اِن محترم مہینوں میں تین دن روزہ رکھے گا پروردگا اُسے کو ۹، نو سال کی عبادتوں کا ثواب عنایت فرمائے گا۔

(۱۷) ماہِ رجب میں ۶۰، رکعت نماز پڑھے اِس طرح کہ ہر رات میں دو رکعت نماز

ادا کرے اور ہر رکعت میں (سورۂ الحمد) کے بعد تین مرتبہ (سورۂ قُل یا ایّہا الکُفرون) ایک مرتبہ (سورۂ قُل ھو اللّٰہ) پڑھے اور نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ

یہ کہہ کر ہاتھوں کے اپنے چہرے پر پھیر لے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی یہ عمل انجام دے گا اُس کی دعا مستجاب ہوگی اور اُسے، ۶۰ حج اور، ۶۰ عمروں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(۱۸) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کی ایک رات میں سو مرتبہ سورہ قل ھو اللہ دو رکعت نماز میں پڑھے گا گویا اُس نے سو سال روزے رکھے ہیں۔ اور پروردگار بہشت میں اُسے سو قصر عنایت فرمائے گا اور ہر قصر کسی نہ کسی پیغمبر کے ہمسایہ میں ہوگا۔

(۱۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے مروی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے گا اور ہر رکعت میں (سورۂ الحمد) کے بعد ایک مرتبہ (سورۂ قُل یا ایّہا الکُفرون) اور تین مرتبہ (سورۂ قُل ھو اللّٰہ) پڑھے گا پروردگار اُس کے ہر گناہ کو معاف کر دے گا۔

(۲۰) علاّمہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے (زاد المعاد) میں لکھا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ماہِ رجب وشعبان و رمضان کی ہر رات میں تین تین مرتبہ (سُورۃ الحمد)(اٰیۃُ الکُرسِی) چاروں (قُل) پڑھے گا اور تین مرتبہ کہے گا (سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ) اور تین مرتبہ کہے گا (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) اور تین مرتبہ کہے گا (اَللّٰھُمَّ اغفِر لِلمُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ) اور چار سو مرتبہ کہے گا (اَستَغفِرُ اللہَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ) تو پروردگار اُس کے تمام گناہوں کو معاف کر دئے گا، چاہے وہ بارش کے قطرے، درخت کے پتّے اور دریا کے جھاگ کے برابر ہوں نیز علاّمہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رجب کی رات میں ایک ہزار مرتبہ (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ) بھی وارد ہوا ہے۔

واضح رہے کہ ماہِ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو (لَیلَۃُ الرَّغائب) کہا جاتا ہے اور اِس کے لئے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے شمار فضیلت کے ساتھ ایک عمل وارد ہوا ہے جس کو ابن طاوٗس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں اور علاّمہ حلّی نے اجازۂ بنی زہرہ میں نقل کیا ہے جس کی فضیلتوں میں یہ بھی ہے کہ اِس کی وجہ سے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص اِس نماز کو ادا کرے گا جب قبر کی پہلی رات ہوگی تو پروردگار اِس کے ثواب

کو حسین ترین شکل اور نورانی چہرہ کے ساتھ فصیح زبان دے کر بھیج دے گا اور وہ اُس سے کہے گا کہ میرے محبوب تجھے بشارت ہو کہ تو نے ہر سختی اور غم سے نجات حاصل کر لی ہے۔ تو وہ گھبرا کر پوچھے گا کہ میں نے تجھ جیسا تو حسین تو کوئی نہیں دیکھا ہے اور نہ ایسا شیریں کلام کبھی سُنا ہے، نہ ایسی خشبو محسوس کی ہے تو تو ہے کون؟ وہ کہے گا کہ میں اُس نماز کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں سال ماہِ رجب کی فلاں رات میں انجام دی تھی۔ اب میں آیا ہوں کہ تیرے حق کو ادا کروں اور تیری تنہائی کا مونس بنوں، تیری وحشت کو زائل کروں اور جب روزِ قیامت صور پھونکا جائے تو تیرے سر پر سایہ فگن رہوں۔ خوشحال ہو جا کہ اب کوئی خیر تجھ سے زائل نہ ہوگا۔ اِس نماز کی کیفیت یہ ہے کہ ماہِ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور جب شبِ جمعہ ہو جائے تو نمازِ مغرب وعشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز ادا کرے اور ہر دو رکعت پر سلام پڑھے اور ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) کے بعد تین مرتبہ (سُورۂ اِنّا انزلناہُ) اور بارہ مرتبہ (سُورۂ قُل ھو اللہُ) پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۷۰ مرتبہ کہے (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ) اِس کے بعد سجدہ میں جائے اور ۷۰ مرتبہ کہے (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوحِ) پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر ۷۰، مرتبہ کہے (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ) اور دوبارہ سجدہ میں جا کر پھر ۷۰ مرتبہ کہے (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوحِ) اور پھر اپنی حاجت طلب کرے جو (انشاء اللہ) پوری ہوگی۔ یہ بھی معلوم

رہے کہ ماہِ رجب میں زیارتِ امامِ رضا علیہ السلام مستحب بھی ہے اور خصوصیت بھی رکھتی ہے جس طرح کہ اِس مہینہ میں عمرہ کی فضیلت بھی وارد ہوئی ہے اور اُسے حج کے برابر قرار دیا گیا ہے اور نقل کیا گیا ہے کہ ماہِ رجب میں امام زین العابدین علیہ السلام نے عمرہ کیا تو روزانہ خانۂ کعبہ کے پاس نماز ادا فرماتے تھے اور شب و روز سجدہ کیا کرتے تھے اور سجدہ میں یہ ذکر کیا کرتے تھے

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

پروردگار بندہ کا گناہ عظیم ہے لہٰذا تیری معافی کو بھی حسین ہونا چاہئے۔

قسم دوم: ماہِ رجب کے شب و روز کے مخصوص اعمال

پہلی رات

جو انتہائی محترم رات ہے اِس میں چند اعمال ہیں۔

(۱) جب چاند دیکھے تو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

پروردگار اِس چاند کو ہمارے لئے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند قرار دیدینا۔ اے چاند میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار وہی خدائے عزّوجل ہے۔

اور حضرتِ رسول سے منقول ہے کہ جب رجب کا چاند دیکھے تو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ

خدایا ہمیں ماہِ رجب و شعبان کی برکت عنایت فرما اور ہمیں ماہِ رمضان تک پہونچا دے اور اُس کے صیام و قیام اور اُس کے زمانے میں اپنی زبان کو محفوظ رکھنے اور نگاہوں کو نیچے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حصّہ ماہِ رمضان میں صرف بھوک اور پیاس نہ ہونے پائے۔

(۲) اِس شب میں غسل کرے کہ بعض علماء نے فرمایا ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کو حاصل کرلے اور اُس کی پہلی شب میں غسل کرے وہ گناہوں سے یوں نکل آتا ہے جیسے شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہو۔

(۳) زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۴) نمازِ مغرب کے بعد بیس رکعت نماز پڑھے (سُورۂ الحمد) اور (سُورۂ قُل ھو اللہ) کے ساتھ اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے تاکہ خود اور اُس کے اہل وعیال، مال و اولاد سب محفوظ رہیں اور عذابِ قبر سے بھی پناہ میں رہے اور صراط سے مثالِ برق گذر جائے۔

(۵) نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں (سُورۂ الحمد) اور (سورۂ الم نشرح) ایک مرتبہ اور (سُورۂ قُل ھو اللہ) تین مرتبہ، اور دوسری رکعت میں (سُورۂ الحمد) (سورۂ الم

نشرح) (سُورۂ قُل ھو اللهُ) (سُورۂ ناس) اور (سُورۂ فلق) پڑھے۔ سلام کے بعد تیس مرتبہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) اور تیس مرتبہ (صلوات) پڑھے تاکہ پروردگار اُس کے گناہوں کو معاف کر کے اتنا پاکیزہ بنا دے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) اور (سورۂ قُل یا ایّھا الکُفرون) ایک مرتبہ اور (سُورۂ قُل ھو اللهُ) تین مرتبہ۔

(۷) وہ عمل بجالائے جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے (مصباح متہجد) میں ذکر کیا ہے (شبِ اوّلِ رجب کے اعمال میں) ابوالبختری وہب بن وہب کے واسطہ سے امامِ صادق علیہ السّلام سے اور اُنہوں نے اپنے آباء واجداد کے ذریعہ امیر المومنین علیہ السّلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت کو یہ بات پسند تھی کہ انسان اپنے کو سال میں چار رات خالی رکھے اور اُن راتوں کو عبادتِ الٰہی میں گذار دے۔ شبِ اوّلِ ماہِ رجب، شبِ نیمۂ شعبان، شبِ عید الفطر، اور شبِ عیدِ قربان۔

امام محمد تقی علیہ السّلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد شبِ اوّلِ رجب اِس دُعا کو پڑھے اُس نے گویا ایک کارِ محبوب انجام دیا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَاتَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَارَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْٓ

اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِي اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيهِمِ اَنْجِحْ طَلِبَتِي

اِس کے بعد اپنی حاجتیں بیان کرے۔ علی بن حدید سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نمازِ شب سے فراغت کے بعد سجدہ میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

لَكَ الْمَحْمَدَةُ إِنْ أَطَعْتُكَ، وَلَكَ الْحُجَّةُ إِنْ عَصَيْتُكَ، لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِغَيْرِي فِي إِحْسانٍ إِلاَّ بِكَ، يَا كَائِناً قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُورِ، وَمِنَ النَّدامَةِ يَوْمَ الْاَزِفَةِ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ عَيْشِي عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَتِي مِيتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً كَرِيماً غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنابِيعِ الْحِكْمَةِ وَأُولِي النِّعْمَةِ، وَمَعادِنِ الْعِصْمَةِ، وَاعْصِمْنِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ، وَلَا تَأْخُذْنِي عَلَى غِرَّةٍ وَلَا عَلَى غَفْلَةٍ، وَلَا تَجْعَلْ عَواقِبَ أَعْمَالِي حَسْرَةً، وَارْضَ عَنِّي، فَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِينَ وَأَنَا مِنَ الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَأَعْطِنِي مَا لَا يَنْقُصُكَ فَإِنَّكَ الْوَسِيعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَأَعْطِنِي السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالنُّجُوعَ

وَالْقُنُوعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوىٰ وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ، وَأعْمِمْ بِذلِكَ يَارَبِّ أَهْلِي وَوَلَدِي وَ إِخْوانِي فِيكَ وَمَنْ أَحْبَبْتُ وَأَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَارَبَّ الْعالَمِينَ

ابن رشیم کا بیان ہے کہ یہ دعا نمازِ شب کی آٹھ رکعت کے بعد نمازِ وتر سے پہلے پڑھی جائے۔ اِس کے بعد تین رکعت نمازِ شفع و وتر ادا کر کے یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزائِنُهُ وَلَا يَخافُ آمِنُهُ، رَبِّ إِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعاصِيَ فَذلِكَ ثِقَةٌ مِنِّي بِكَرَمِكَ، إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبادِكَ، وَتَعْفُو عَنْ سَيِّئاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَإِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ وَمِنْهُ قَرِيبٌ وَأَ نَا تائِبٌ إِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَراغِبٌ إِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا، يَا خالِقَ الْبَرايَا، يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ، يَامُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ، وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُورَ، وَا كْفِنِي شَرَّ عَواقِبِ الْأُمُورِ، فَأَنْتَ اللّٰهُ عَلَى نَعْمائِكَ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ، وَلِكُلِّ خَيْرٍ مَذْخُورٌ.

واضح رہے کہ علمائے کرام نے اِس رات کے لئے مخصوص نماز بھی نقل کی ہے جس کے ذکر کرنے کی اِس مقام پر گنجائش نہیں ہے۔

روزِ اوّلِ رجب

انتہائی باشرافت دن ہے اور اِس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا۔ روایت میں ہے کہ جنابِ نوح علیہ السلام اسی تاریخ میں کشتی میں سوار ہوئے تھے اور آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا تھا کہ روزہ رکھو کہ جو شخص بھی اِس دن روزہ رکھے گا پروردگارِ عالم جہنّم کو اُس سے ایک سال کے فاصلہ تک دور کر دے گا

(۳) زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھنا کہ شیخ نے بشیر دہّان سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص زیارتِ امام حسین علیہ السلام ماہِ رجب کے پہلے دن پڑھے تو خدا اُس کو ضرور بخش دے گا۔

(۴) وہ طولانی دُعا پڑھے جو سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نمازِ سلمان کا سلسلہ شروع کرے اِس طرح کہ دس رکعت نماز پڑھے جس میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ (سُورۂ الحمد) اور تین مرتبہ (سُورۂ توحید) اور تین مرتبہ (سورۂ قُل یا ایّہا الکُفرون) پڑھے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے پڑھے

(لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ المُلكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الخَيرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ) پڑھے (اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعطيت وَلَامُعطِي لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالجَدِّ مِنكَ الجَدُّ) پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیرے۔ پھر پندرہ رجب کو بھی یہی نماز اِسی طرح پڑھے لیکن دعا میں (عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) کے بعد کہے (اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَم يَتَّخِذ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا) پھر مہینہ کے آخری دن بھی یہی نماز پڑھے لیکن (عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) کے بعد اِس طرح کہے (وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيْمِ) پھر اپنے ہاتھوں کو چہرہ پر مل کر اپنی حاجت طلب کرے۔ اور دیکھو اِس نماز کے فوائد سے غفلت نہ ہونی چاہیئے کہ وہ بہت ہیں اور حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ کی پہلی رجب میں ایک اور نماز بھی وارد ہوئی ہے جو دو رکعت ہے اور ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) اور تین مرتبہ (سُورۂ توحید) ہے۔ اِس کی بڑی فضیلت ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ گناہوں کی مغفرت، فتنۂ قبر، عذابِ قیامت، جذام، برص، اور ذات الجنب سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے اِس دن کے لئے چار رکعت نماز نقل کی ہے جسے کتابِ اقبال میں دیکھا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اِسی دن ۵۷ھ میں امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت ہے اگرچہ میرے نزدیک یہ تاریخ تین صفر ہے۔ اِس کے علاوہ ایک قول کے مطابق دوسری رجب کو ۲۱۲ھ میں

امام علی نقی علیہ السلام کی ولادتِ باسعادت ہے اور آپ کی شہادت ۲۵۴ھ میں ۳/رجب کو (سُرَّ مَن رایَ) میں ہوئی ہے اور ابن عیاّش کے قول کے مطابق ۱۰/رجب کو امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادتِ باسعادت ہے۔

تیرہویں رات

واضح رہے کہ ماہِ رجب میں مستحب ہے کہ تیرہویں رات میں دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں۔

(سُورۂ الحمد) (سورۂ یٰس) (سورۂ تبارك المُلك) اور (سورۂ توحید) پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ ماہِ رجب، شعبان و رمضان اِن تینوں مہینوں کی ساری فضیلت حاصل کر لے گا اور اُس کے شرک کے علاوہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

تیرہواں دن

یہ ایامِ البیض کی ابتدا ہے۔ اِس دن اور اِس کے بعد کے دونوں کے روزوں کا بہت ثواب وارد ہوا ہے۔ اور اگر کوئی شخص عمل اُمِ داوٗد بجالانا چاہتا ہے تو اُسے اِس دن بھی روزہ رکھنا چاہیئے۔ اِس دن بنا بر مشہور ۳۰ عام الفیل میں مکّہ معظمہ خانۂ کعبہ میں حضرت علی علیہ السلام کی ولادتِ باسعادت ہے۔

چودھویں رات

واضح رہے کہ ماہِ رجب میں مستحب ہے کہ چودھویں رات میں چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں (سورۂ الحمد) (سورۂ یٰس) (سورۂ تبارك المُلك) اور (سورۂ توحید) پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ ماہِ رجب، شعبان و رمضان اِن تینوں مہینوں کی ساری فضیلت حاصل کرلے گا اور اُس کے شرک کے علاوہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

پندرھویں شب

نہایت درجہ فضیلت والی رات ہے اور اِس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اِس شب میں غسل کرے کہ بعض علماء نے فرمایا ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کو حاصل کرلے اور اُس کی پندرھویں شب میں غسل کرے وہ گناہوں سے یوں نکل آتا ہے جیسے شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہو۔

(۲) ساری رات عبادت میں بیدار رہنا جیسا کہ علّامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

(۳) زیارتِ امام حسین علیہ السلام۔

(۴) واضح رہے کہ ماہِ رجب میں مستحب ہے کہ پندرھویں رات میں چھ رکعت نماز

تین سلام کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) (سورۂ یٰسں) (سورۂ تبارك المُلك) اور (سُورۂ توحید) پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ ماہِ رجب، شعبان و رمضان اِن تینوں مہینوں کی ساری فضیلت حاصل کر لے گا اور اُس کے شرک کے علاوہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(۵) تیس رکعت نماز۔ ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) اور دس مرتبہ (سُورۂ توحید) کہ اِس نماز کو سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیحد فضیلت کے ساتھ نقل کیا ہے۔

(۶) بارہ رکعت نماز ہر دو رکعت پر سلام کے ساتھ۔ اِس میں ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) (سُورۂ توحید) (سورۂ فلق) (سورۂ ناس) (اٰیَةُ الکُرسِی) اور (سُورۂ قدر) ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد چار مرتبہ کہے (اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْـئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا) اِس کے بعد جو چاہے طلب کرے۔ اِس نماز کو اِسی طریقہ سے سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ پندرہویں رجب کی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں (سُورۂ الحمد) اور (سورہ) اور جب فارغ ہو جائے تو

(سُورۂ الحمد)(سورۂ معوذتین)(سورۂ اخلاص)اور(اٰیۃُ الکُرسِی)کو چار مرتبہ پڑھے اور اِس کے بعد پڑھے(سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَکبَرُ) پھر پڑھے(اللهُ اللهُ رَبِّی لَا اُشرِكُ بِهِ شَيئًا وَمَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ)اور ستائیسویں کی شب میں بھی اِس عمل کو بجالائے۔

پندرہ رجب

نہایت برکت والا دن ہے اور اِس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام۔ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کس مہینہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیا کروں تو آپ نے فرمایا کہ نیمۂ رجب اور نیمۂ شعبان میں۔

(۳) نمازِ سلمان اِسی طرح جو روزِ اوّل میں بیان ہو چکی ہے۔

(۴) چار رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد ہاتھ کو بارگاہِ خدا میں اُٹھا کر یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ، وَیَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِینَ، أَنْتَ کَھْفِی حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَأَنْتَ بَارِءُ خَلْقِی رَحْمَةً بِی، وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیّاً، وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِینَ، وَأَنْتَ مُؤَیِّدِی بِالنَّصْرِ عَلَی أَعْدَائِی، وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ

الْمَفْضُوحِينَ، يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعادِنِها، وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَواضِعِها، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِياؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُونَ، وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَواتِهِ خائِفُونَ، أَسْأَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيائِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِكِبْرِيائِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِها عَلَى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِها جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ۔

روایت میں ہے کہ جو صاحبِ غم اِس دعا کو پڑھے گا خداوندِ عالم اُس کو غم سے نجات عطا کرے گا۔

(۵) **عمل اُمِّ داوٗد:** اِس دن کا بہترین عمل ہے۔ تمام حاجتوں کے پورا ہونے، رنج وغم کے دفع ہونے اور ظالموں کو دور کرنے کے لئے۔ اِس عمل کا طریقہ مصباح شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق یہ ہے کہ جب اِس عمل کو بجالانا چاہے تو پہلے تیرہ، چودہ، پندرہ، رجب کو روزہ رکھے۔ پھر پندرہویں کو وقتِ زوال غسل کرے اور زوال کے بعد نمازِ ظہر وعصر بہترین رکوع اور سجدہ کے ساتھ تنہائی کے مقام میں بجالائے کہ کوئی چیز اُس کو مشغول نہ کر سکے اور کوئی اُس سے بات نہ کرے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو روبقبلہ رہ کر (سُورۂ الحمد) سو مرتبہ (سُورۂ اخلاص) سو مرتبہ اور (آیۃُ الکُرسی) دس

مرتبہ پڑھے۔ اِس کے بعد (سورۂ انعام) (سورۂ بنی اسرائیل) (سورۂ کہف) (سورۂ لقمان) (سورۂ یٰس) (سورۂ صافات) (سورۂ حٰم سجدہ) (سورۂ حٰم عَسق) (سورۂ حٰم دُخان) (سورۂ فتح) (سورۂ واقعہ) (سورۂ مُلک) (سورۂ ن) (سورۂ اذا السماء انشقت) اور اِس کے بعد قرآن کے آخر تک کے تمام سورے پڑھے اور جب اِس سے فارغ ہو جائے تو روبقبلہ یہ دعا بھی پڑھے:

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ بَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَجْدُ وَ لَكَ الْعِزُّ وَ لَكَ الْفَخْرُ وَ لَكَ الْقَهْرُ وَ لَكَ النِّعْمَةُ وَ لَكَ الْعَظَمَةُ وَ لَكَ الرَّحْمَةُ وَ لَكَ الْمَهَابَةُ وَ لَكَ السُّلْطَانُ وَ لَكَ الْبَهَآءُ وَ لَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ لَكَ التَّسْبِيْحُ وَ لَكَ التَّقْدِيْسُ وَ لَكَ التَّهْلِيْلُ وَ لَكَ التَّكْبِيْرُ وَ لَكَ مَا يُرٰى وَ لَكَ مَا لَا يُرٰى وَ لَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَ لَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَ لَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَ لَكَ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى وَ

لَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَاءِ وَ الْحَمْدِ وَ الشُّكْرِ وَ النَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَ مَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَ صَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَ عَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ عَلٰى مَلٰئِكَةِ الْجِنَانِ وَ خَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰئِكَتِكَ وَ اَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاتِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدَّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَ شَيْثٍ وَ اِدْرِيْسَ وَ نُوْحٍ وَّ هُوْدٍ وَّ صَالِحٍ وَّ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ لُوْطٍ وَّ شُعَيْبٍ وَ اَيُّوْبَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ وَ يُوْشَعَ وَ مِيْشَا وَ الْخِضْرِ وَ ذِى الْقَرْنَيْنِ وَ يُوْنُسَ وَ اِلْيَاسَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَاالْكِفْلِ وَ طَالُوْتَ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ زَكَرِيَّآءَ وَ شَعْيَا وَ

يَحْيٰى وَ تُوْرَخَ وَ مَتّٰى وَ اِرْمِيَا وَ حَيْقُوْقَ وَ دَانِيَالَ وَ عُزَيْرٍ وَّ
عِيْسٰى وَ شَمْعُوْنَ وَ جِرْجِيْسَ وَ الْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَ خَالِدٍ وَّ
حَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ
اٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ رَحِمْتَ وَ
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَآءِ وَ السُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَ اَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَ الْاَوْتَادِ وَ السُّيَّاحِ وَ الْعُبَّادِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ وَ
الزُّهَّادِ وَ اَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَ اخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّ اَهْلَ بَيْتِهٖ
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ اَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ جَسَدَهٗ مِنِّيْ
تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَ زِدْهُ فَضْلًا وَ شَرَفًا وَّ كَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى
دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْاَفَاضِلِ
الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَ مَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ
مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَ اَوْصِلْ
صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَ اِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ اجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَ
اَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَ بِكَرَمِكَ
اِلٰى كَرَمِكَ وَ بِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَ بِاَهْلِ
طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ
مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّ بِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ
مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا

عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا
مُجِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مَنِیْعُ یَا مُدِیْلُ یَا مُحِیْلُ یَا کَبِیْرُ یَا
قَدِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا شَکُوْرُ یَا بَرُّ یَا طُھْرُ یَا طَاھِرُ یَا قَاھِرُ یَا ظَاھِرُ یَا
بَاطِنُ یَا سَاتِرُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا قَرِیْبُ یَا
وَدُوْدُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مُبْدِءُ یَا مُعِیْدُ یَا شَھِیْدُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا ھَادِیْ یَا مُرْسِلُ یَا مُرْشِدُ
یَا مُسَدِّدُ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا بَاقِیْ یَا وَافِیْ یَا خَلَّاقُ یَا
وَھَّابُ یَا تَوَّابُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِہٖ کُلُّ
مِفْتَاحٍ یَا نَفَّاعُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوْفُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا
مُکَافِیْ یَا وَفِیُّ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا
مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ
یَا مُؤْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا بَادِیْ یَا مُتَعَالِیْ یَا
مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ یَا مُتَحَبِّبُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ
یَا جَوَادُ یَا بَارِءُ یَا بَارُّ یَا سَآرُّ یَا عَدْلُ یَا فَاصِلُ یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا
مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ یَا
مُسَھِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیْ یَا نَافِعُ یَا رَازِقُ یَا مُقْتَدِرُ یَا
مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا
حَاضِرُ یَا جَابِرُ یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَائِدُ یَا قَابِضُ یَا
مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ

فَنَائِیْ وَ عِلْمَ السِّرَّ وَ اَخْفٰی یَامَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ وَ یَا
مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا
مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ یَابَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَاذَا الْجُوْدِوَ
السَّمَاحِ یَارَادَّ مَا قَدْفَاتَ یَانَاشِرَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
یَارَازِقَ مَنْ یَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَ یَا فَاعِلَ مَا یَشَآءُ کَیْفَ یَشَآءُ
وَ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیًّا حِیْنَ لَاحَیَّ یَاحَیُّ یَا
مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا
اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ
رَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَارْحَمْ ذُلِّیْ
وَ فَاقَتِیْ وَ فَقْرِیْ وَ انْفِرَادِیْ وَ وَحْدَتِیْ وَ خُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ
اعْتِمَادِیْ عَلَیْكَ وَ تَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِیْلِ
الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِیْنِ الْحَقِیْرِ الْجَائِعِ
الْفَقِیْرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِیْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ
الْمُسْتَکِیْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَ رَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَ
عَظُمَتْ فَجِیْعَتُهٗ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِیْنٍ ضَعِیْفٍ مَهِیْنٍ بَآئِسٍ
مُسْتَکِیْنٍ بِكَ مُسْتَجِیْرٍ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِیْكٌ وَ اَنَّكَ
مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ وَ اَنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَ اَسْئَلُكَ
بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ

الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ الْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شَيْئًا وَ لِاِبْرَاهِيمَ اِسْمٰعِيلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ وَ يَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاۗءِ ضُرَّ اَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسٰى عَلٰى اُمِّهِ وَ زَائِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهِ وَ يَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَ لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَ لِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَ يَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوبِيْ كُلَّهَا وَ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ جِنَانَكَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَ تَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَّ تُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَ تُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّ تُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَ تَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَ تَكْبِتَ لِيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِيْ وَ حَاسِدٍ وَّ تَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ وَ تَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَائِقٍ يَحُوْلُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ حَاجَتِيْ وَ يُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ طَاعَتِكَ وَ يُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَ قَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَ رَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاۗءُ وَ تَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَاۗءُ كَيْفَ تَشَاۗءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاۗءَ حَاجَتِيْ فِيْمَا تَشَاۗءُ

پھر زمین پر سجدہ کرے اور خاک پر دونوں رُخساروں کو رکھ کر کہے

اَللّٰھُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَارَبِّ

کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئے چاہے سُوئی کی نوک کے برابر ہو کہ یہ دُعا کی قبولیت کی علامت ہے۔

پچیسویں تاریخ

۲۵/رجب ۱۸۳ھ میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پچپن سال کی عمر میں بغداد میں شہید کئے گئے لہٰذا اِس دن آلِ محمد اور اُن کے شیعوں کا غم تازہ ہو جاتا ہے۔

ستّائیسویں شب

بعثت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات ہے اور نہایت متبرّک رات ہے۔ اِس میں چند اعمال ہیں۔

(۱) شیخ مصباح نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رجب میں ایک ایسی رات بھی ہے جو ہر اُس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج چمکتا ہے اور وہ ۲۷/رجب کی رات ہے جس کی صبح پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ میرے شیعوں میں سے عمل کرنے والے کے لئے اِس شب میں ساٹھ سال کے عمل کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ کسی نے عرض کیا کہ اِس رات کا عمل کیا ہے تو فرمایا کہ جب نمازِ عشاء بجا لا چکے اور بسترِ راحت پر

چلا جائے تو آدھی رات سے قبل بیدار ہو کر بارہ رکعت نماز بجالائے۔ ہر رکعت میں (سورۂ الحمد) اور چھوٹے مفصل سوروں میں سے کوئی ایک (سورہ) پڑھے۔ مفصل (سورۂ محمدؐ) سے آخرِ قرآن تک ہے۔ جب ہر دو رکعت پر سلام کے ساتھ نمازوں سے فارغ ہو جائے تو بیٹھ کر (سُورۂ الحمد) کو سات مرتبہ (سورۂ معوذ تین) سات مرتبہ اور (سُورۂ قُل ہو اللّٰہُ) (سورۂ قُل یا ایّہا الکٰفرون) میں سے ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور (سُورۂ اِنّا انزَلناہُ) اور (آیَۃَ الکُرسی) کو بھی سات مرتبہ پڑھے اور اِن سب کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَ ذِکْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ

پھر جو دعا چاہے طلب کرے اور اِس شب میں غسل بھی مستحب ہے۔ واضح رہے کہ اِس رات مستحب ہے کہ چھ رکعت نماز تین سلام کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد، سورۂ یٰس، سورۂ تبارك المُلك اور سورۂ توحید پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ ماہِ رجب،

شعبان و رمضان اِن تینوں مہینوں کی ساری فضیلت حاصل کر لے گا اور اُس کے شرک کے علاوہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(۲) زیارتِ حضرتِ امیر المومنین علیہ السلام جو اِس رات کے بہترین اعمال میں ہے اور اِس رات میں حضرت کی تین زیارتیں ہیں جو صفحہ نمبر ۶۹۲) پر درج ہیں۔ واضح رہے کہ ابوعبداللہ، محمد بن بطوطہ جو علمائے اہلِ سُنّت میں ہیں اور چھ سو سال قبل گذرے ہیں انھوں نے اپنے سفر نامہ میں جو سفر نامۂ ابن بطوطہ کے نام سے مشہور ہے اپنے کو مکّہ معظّمہ سے نجفِ اشرف وارد ہونے کا تذکرہ کیا ہے اور روضہ وقبرِ امام امیر المومنین حضرتِ علی علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اِس شہر کے تمام لوگ رافضی ہیں اور اِس روضہ سے بہت سی کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اِن میں سے ایک یہ ہے کہ ستّائیسویں رجب کی رات جس کو لوگ (لیلۃ المحیا) کہتے ہیں اُس میں عراقین، خراسان، فارس، روم سے مشلول، مفلوج اور زمین گیر افراد کو لاتے ہیں اور اُن میں سے تقریباً تیس چالیس افراد جمع ہو جاتے ہیں۔ عشاء کے بعد اُن مبتلا افراد کو ضریحِ مقدّس کے پاس لا کر جمع کر دیتے ہیں لوگ اُن کے اچّھے ہونے اور کھڑے ہونے کا انتظار کرتے ہیں۔ پھر بعض لوگ اُن میں سے نماز میں بعض ذکر اور بعض تلاوتِ قرآن اور بعض روضہ کو دیکھنے میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ آدھی رات یا دو تہائی رات گذر جاتی ہے۔ اُس وقت یہ تمام

مریض جو حرکت بھی نہیں کر سکتے تھے صحیح اور تندرست حالت میں اُٹھ جاتے ہیں اور اُن میں کسی قسم کا مرض نہیں ہوتا اور کہتے ہیں (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اَللهِ) یہ امر بہت مشہور ہے لیکن میں نے خود اِس رات کو نہیں دیکھا ہے البتّہ موثق و معتبر لوگوں سے سُنا ہے اور پھر اُس مدرسہ کو دیکھا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہمان خانہ ہے کہ تین زمین گیر افراد جو حرکت کرنے کی قدرت نہیں رکھتے تھے، ایک روم کا رہنے والا تھا، دوسرا اصفہان کا، اور تیسرا خراسان کا، میں نے اُن سے پوچھا کہ تم لوگ کیوں ٹھیک نہیں ہوئے اور یہاں رہ گئے تو اُنھوں نے کہا کہ ستائیسویں رات تک ہم یہاں نہیں پہونچے اور اب ہم اگلے سال تک رہیں گے تا کہ شفا پا جائیں۔ اِس رات میں شہر کے اکثر لوگ جمع ہوتے ہیں اور دس دن تک ایک بڑا بازار لگا رہتا ہے۔

مؤلّف: اِس امر میں کوئی تعجب نہیں ہونا چاہیئے کہ جو معجزات اور کرامات اِن مشاہدِ مقدّسہ سے ظہور میں آئے ہیں وہ تواتُر کو پہونچے ہوئے ہیں اور اِن معجزات کا احصاء بھی نہیں ہوسکتا ہے اور گذشتہ ماہِ شوّال ۱۳۴۳ھ میں حرمِ مطہّر امامِ ضامن ثامن حضرت علی رضا علیہ السلام میں بھی تین عورتوں نے شفا پائی ہے جو سب کی سب فالج وغیرہ کی بنا پر زمین گیر ہوگئی تھیں اور طبیب اور ڈاکٹر حضرات اُن کے علاج سے عاجز تھے۔ یہ معجزات ہر شخص پر اُسی طرح واضح ہیں جیسے سورج کا آسمان پر ہونا مثلاً نجفِ اشرف

کے دروازوں کا عربوں کے لئے کھل جانا اور یہ بات اتنی واضح تھی کہ اُن عورتوں کے ڈاکٹروں نے بھی تصدیق کی اور اگر ہمارا مقصود اختصار نہ ہوتا اور اِس وقت نامناسب نہ ہوتا تو ہم اِس کو ضرور نقل کرتے اور شیخ حُر عاملی نے اپنے ارجوزہ میں بہت عمدہ فرمایا ہے۔

وَمَا بَدَا مِن بَرَکَاتِ مَشهَدِهِ فِیْ کُلِّ یومٍ اَمسُهُ مِثلُ غِدِهِ

وَ کَشِفَا اِلعَمٰی وَالمَرضٰی بِهِ اِجَابَةُ اَلدُّعَآءِ فِیْ اَعتَابِهِ

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ شب مبعث میں یہ دُعا بھی پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسأَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَ الْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَعْلَمُ یَا مَنْ یَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ لَیْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِیْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَ بِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَ بِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰھُمَّ فَاِنَّا نَسأَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیْفِ وَ السَّیِّدِ اللَّطِیْفِ وَ الْعُنْصُرِ الْعَفِیْفِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ فِیْ سَایِرِ اللَّیَالِیْ مَقْبُوْلَةً وَ ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَ حَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَ سَیِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَ قُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَ اَرْزَاقَنَا مِنْ لَدُنْكَ بِالْیُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَرٰی وَ لَا تُرٰی وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ اِنَّ اِلَیْكَ الرُّجْعٰی وَ

اَلْمُنْتَهٰى وَ اِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَ الْمَحْيٰ وَ اِنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى وَ اَنْ نَأْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ نَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ
فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَ نَسْأَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا
بِعِزَّتِكَ وَ اجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَ اَحْسَنَ
اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ آجَالِنَا وَ اَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَ مَا يُقَرِّبُ
اِلَيْكَ وَ يُحْظِيْ عِنْدَكَ وَ يُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَ اَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ
اَحْوَالِنَا وَ اُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا وَ لَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
فَيَمُنَّ عَلَيْنَا وَ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
وَ ابْدَأْ بِآبَائِنَا وَ اَبْنَائِنَا وَ جَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ مَا
سَأَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ
اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ
الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ
الْكَرَمِ فَاَسْئَلُكَ بِهِ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ
مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ
اَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَ الْآمِلِيْنَ فِيْهِ

لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَ اجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ وَ مُلْكٍ جَزِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوْبٍ عَلَيْنَا وَ لَا ضَالِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَ بِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُوْنَ وَ دَعَوْتُكَ وَ سَأَلَكَ السَّائِلُوْنَ وَ سَأَلْتُكَ وَ طَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَ طَلَبْتُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَ الرَّجَآءُ وَ اِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ النَّصِيْحَةَ فِيْ صَدْرِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَ رِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَ لَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

پھر سجدہ میں جا کر سو مرتبہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ شُكْرًا شُكْرًا

پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْئَلَتِي وَ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِاَئِمَّتِي وَسَادَتِي اللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ

اِس دعا کو سیدؒ رحمۃ اللہ علیہ نے روزِ بعثت (بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ) کے لئے بھی ذکر کیا ہے۔

ستّائیسویں رجب

یہ چند عظیم عیدوں میں سے ایک ہے اور وہ دن ہے جس دن رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے اور جبریل اُن کی پیغمبری کا حکم لے کر نازل ہوئے۔ اِس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ اور یہ دن سال کے چار دنوں میں شمار ہوتا ہے جن میں روزہ رکھنا خاص امتیاز رکھتا ہے کہ اِس دن کا روزہ۔ ۷۰، سال کے روزہ کے برابر ہوتا ہے۔

(۳) کثرت سے (صلوات) پڑھنا۔

(۴) زیارتِ حضرتِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام۔

(۵) شیخ نے مصباح میں ریان بن صلت رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ حضرت

امام محمد تقی علیہ السلام جس زمانہ میں بغداد میں تھے تو پندرہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھتے تھے اور آپ کے تمام خادم بھی روزہ رکھتے تھے اور ہم کو حکم دیتے کہ بارہ رکعت نماز بجالاؤ۔ ہر رکعت میں (سورۃ الحمد) اور (سورہ) پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد (سورۃ الحمد) (سورۃ توحید) اور (سورۃ معوذتین) چار مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

چار مرتبہ

اَللهُ اللهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

چار مرتبہ

لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا

چار مرتبہ۔

(۶) شیخ نے روایت کی ہے کہ جناب ابو القاسم حسین بن روح رحمۃ اللہ علیہما سے، کہ اِس دن بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں (سورۃ الحمد) اور ایک (سورہ) پڑھے اور تشہد اور سلام کے بعد۔ ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ

حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيَّ فِيْ وَحدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنتَ السَّاتِرُ عَورَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنتَ الْمُنعِشُ صَرعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتُرْ عَورَتِيْ وَ اٰمِنْ رَوعَتِيْ وَاَقِلنِيْ عَثْرَتِيْ وَاصْفَحُ عَن جُرْمِيْ وَ تَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدقِ الَّذِيْ يُعَدُوْنَ

پس دعاؤں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد (سورۃ الحمد) (سورۃ اخلاص) (سورۃ معوذتین) (سورۃ قُل یا ایّہا الکٰفرون) (سورۃ انا انزلناہ) (ایۃ الکرسی) کو سات مرتبہ پڑھے اور اُس کے بعد پڑھے (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكبَرُ وَ سُبحَانَ اللهِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ) سات مرتبہ، اور اِس کے بعد سات مرتبہ (اَللهُ اللهُ رَبِّيْ لَآ اُشرِكُ بِهِ شَيْئًا) اور پھر جو دُعا چاہے کرے۔

(۷) اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ اِس دن یہ دُعا پڑھے

يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ، يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ أُعْفُ عَنِّي وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ. اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ، وَأَعْيَتِ الْحِيلَةُ وَالْمَذْهَبُ، وَدَرَسَتِ الْآمَالُ، وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجِدُ سُبُلَ

الْمَطالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةٌ، وَمَناهِلَ الرَّجاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ، وَأَبْوابَ الدُّعاءِ لِمَنْ دَعاكَ مُفَتَّحَةٌ، وَالِاسْتِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِكَ مُباحَةٌ، وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِداعِيكَ بِمَوْضِعِ إِجابَةٍ، وَلِلصّارِخِ إِلَيْكَ بِمَرْصَدِ إِغاثَةٍ، وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلى جُودِكَ وَالضَّمانِ بِعِدَتِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ، وَ أَنَّكَ لا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلاَّ أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمالُ دُونَكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ زادِ الرّاحِلِ إِلَيْكَ عَزْمُ إِرادَةٍ يَخْتارُكَ بِها وَقَدْ ناجاكَ بِعَزْمِ الْإِرادَةِ قَلْبِي، وَأَسأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعاكَ بِها راجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ، أَوْ صارِخٌ إِلَيْكَ أَغَثْتَ صَرْخَتَهُ، أَوْ مَلْهُوفٌ مَكْرُوبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ، أَوْ مُذْنِبٌ خاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ، أَوْ مُعافىً أَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، أَوْ فَقِيرٌ أَهْدَيْتَ غِناكَ إِلَيْهِ، وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ إِلاَّ صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتَ حَوائِجِي حَوائِجَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ، وَهذا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِي أَكْرَمْتَنا بِهِ أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَكْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ يا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَنَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ، الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنا مِنَ الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ

فِيهِ بِشَفاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلامُ عَلَى عِبادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَواتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. اَللّٰهُمَّ وَ بَارِكْ لَنا فِي يَوْمِنا هٰذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ، وَبِكَرامَتِكَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ صَلِّ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبادِكَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً دائِمَةً تَكُونُ لَكَ شُكْراً، وَلَنا ذُخْراً، وَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا يُسْراً، وَاخْتِمْ لَنا بِالسَّعادَةِ إِلَى مُنْتَهَى آجالِنا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمالِنا، وَبَلَّغْتَنا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمالِنا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

مؤلف کا بیان ہے کہ یہ دعا امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے اُس دن پڑھی ہے جب آپ کو بغداد کی طرف لے جایا گیا اور یہ ستائیس رجب کی تاریخ تھی۔ لہٰذا یہ دعا ماہِ رجب کے ذخیروں میں ہے۔

(۸) سید رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں یہ دعا نقل کی ہے (اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِالتَّجَلِّ الْاَعْظَمِ الدُّعَآءِ) جس کو کفعمی کی روایت کے مطابق اِس شب کے اعمال میں نقل کیا جا چکا ہے۔ اور سُرخ رنگ کی عبارت کو مٹا دیں تسلسل باقی رہے گا۔ اِس دن غسل بھی مستحب ہے اور اِس دن کا روزہ تمام گناہوں کی

بخشش کا وسیلہ ہے اور اِس دن نمازِ سلمان بھی وارد ہوئی ہے۔

شبِ آخرِ ماہِ رجب

اِس شب میں غسل کرے کہ بعض علماء نے فرمایا ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص ماہِ رجب کی آخری شب میں غسل کرے وہ گناہوں سے یوں نکل آتا ہے جیسے شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہو۔
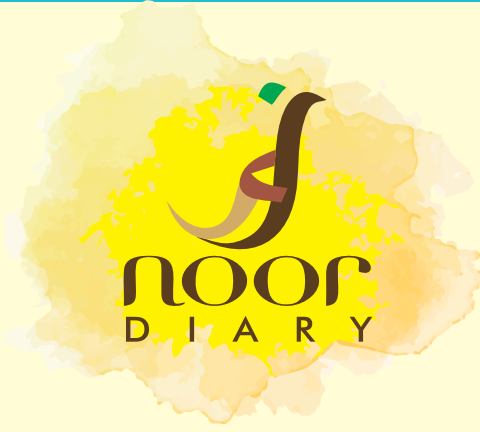
!? آج ہم نے کیا کام کیا ہے ؟؟؟

ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں غور وفکر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی مشہور حدیث

لَیسَ مِنّاَ مَنۡ لَمۡ یُحَاسِبۡ نَفۡسَہُ فِیۡ کُلِّ یَوۡمٍ

جو روزآنہ اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے (الکافی)

- پس اگر کوئی نیک اعمال انجام دینے میں کامیاب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ سے مزید توفیق میں اضافہ کی دعا کرے۔
- اور اگر کسی سے برا عمل انجام پایا ہے تو اس کا استغفار کرے، توبہ کرتے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں معافی مانگے
- الحمدللہ اسی سے متعلق بہ محاسبہ کیلئے موبائل ایپ تیار کیا گیا ہے۔ جسے آپ اس لنک پر جا کر ڈاونلوڈ کرسکتے ہیں۔

اسمیں مذید روزانہ آپکو ایک حدیث عربی متن کے ساتھ اردو میں ترجمہ اور ہر جمعہ کو دو مقالہ ھماری زندگی کے تعلق سے دیکھ سکتے ہیں۔

https://play.google.com/store/apps/details?id=in.azzahra.noordiary.urdu
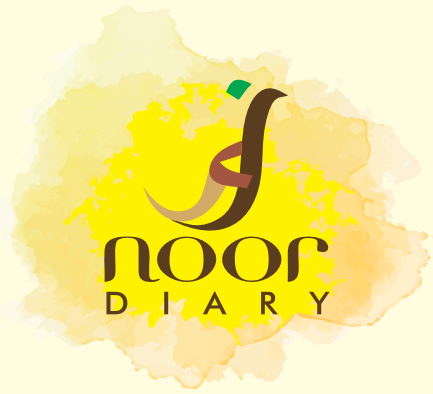
?! What we did today???

Let's ponder over it for a moment…..

In the name Allah, the Beneficent, the Mercifu

✍ **Imam Kazim (peace be upon him) says:**

One who does not account himself daily is not from us.

So, if a good action is done, ask from Allah to provide more taufiq (opportunities)And if a bad action is performed, regret from such actions and seek forgiveness, turn to Allah in repentance (Kafi, Vol. 2, Page 453)

*⚛ Alhamdolillah with relation to above hadith an app is developed Noor Diary with English and Urdu date,daily Arabic hadith and translation in English every Friday two Islamic articles to read you can download it on android.

https://play.google.com/store/apps/details?id=in.azzahra.noordiary

بسم اللہ الرحمن الرحیم
دعائے معرفت
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی زُرارہ سے
فرمایا زمانہ غیبت میں یہ دُعا برابر پڑھتے رہنا
اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ
خدایا تو ہی مجھے اپنی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہیں کی
تو میں تیرے نبی کی معرفت حاصل نہیں کرسکوں گا۔
اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ
خدایا تو ہی مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا نہیں کی
تو میں تیری حجت کی معرفت حاصل نہیں کرسکوں گا۔
اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ
خدایا تو ہی مجھے حجت کی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہیں فرمائی
تو میں اپنے دین سے گمراہ ہوجاؤں گا۔
(منتخب الاثر ص ۵۰۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا وَلِیَّ الۡعَصۡرِ عج اَدۡرِکۡنَا

منتظرین امام عصر علیہ السلام کا نظام زندگی

- روزانہ نماز صبح کے بعد دعائے عہد پڑھیں۔
- لوگوں کو امام عصر علیہ السلام کی طرف دعوت دیں۔
- خداوند عالم کی بارگاہ میں امامؑ کی معرفت کے لئے دعا کریں۔
- انؑ کی طرف سے مستحب کام انجام دیں یا کم از کم دو رکعت نماز مستحبی پڑھ کر اس کا ثواب امامؑ کو ہدیہ کریں۔
- اپنی ہر صبح کا آغاز امام علیہ السلام کی خدمت میں سلام سے کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَوۡلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

- انؑ کی خوشنودی کے لئے رشتہ داروں سے صلۂ رحم کریں کسی ایک رشتہ دار سے ملاقات کریں یا اس کی خیریت دریافت کریں۔
- توبہ و استغفار کریں، کیونکہ ہمارے گناہ ہی اُنؑ کی دوری کا سبب ہیں۔
- خدا کی بارگاہ میں انؑ کے اعوان و انصار میں شامل ہونے کی دعا کریں۔
- امام عصر علیہ السلام کے دوستوں، انؑ کے خدمتگذاروں کے لئے دعا کریں۔
- ہر صبح و شام امام عصر علیہ السلام کی سلامتی کی دعا کریں، ان کی سلامتی کے لئے صدقہ دیں۔
- اہلبیت علیہ السلام خاص کر امام عصر علیہ السلام سے متعلق چند صفحات کا ضرور مطالعہ کریں۔
- کسی ایک فرد سے اہلبیت علیہم السلام خاص کر امام عصر علیہ السلام سے متعلق گفتگو کریں۔
- جمعہ کے دن دعائے ندبہ اور امام عصر علیہ السلام کی مخصوص زیارت ضرور پڑھیں (زیارت روز جمعہ)۔
- امام عصر علیہ السلام کے روز ولادت (۱۵ شعبان) کی مناسبت سے اپنے گھر میں جشن کا ضرور انتظام کریں خواہ وہ کتنا مختصر ہی کیوں نہ ہو۔

اِنۡشَاءَ اللّٰہ امام عصر علیہ السّلام کی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں گی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْعَصْرِ عج اَدْرِكْنَا

Those who await the reappearance of our beloved master Imam-e-Zamana (a.t.f.s) should adopt the following resolutions in their life.

- Morning and evening, pray for Imam-e-Asr (a.t.f.s) and do charity for his safety.
- Perform recommended acts on behalf of Imam-e-Zamana (a.t.f.s) or at least, pray two rakat recommended namaz and gift him its reward.
- Pray to Allah the almighty that He grants us the recognition of Imam-e-Zamana (a.t.f.s).
- For the happiness of Imam-e-Zamana (a.t.f.s), patch up our broken relations with our relatives and meet at least one of our relatives to enquire about his well-being.
- Begin the day by sending salutations on Imam-e-Zamana (a.t.f.s) in the following manner:

As Salamo AlaikaYa Maulaya Ya Sahebaz Zamaan

- We must read a few pages everyday concerning Ahle Bait (a.s) especially about Imam-e-Asr (a.s)
- Talk to at least one person regarding AhleBait(a.s) especially Imam-e-Asr.
- Invite people towards Imam-e-Asr (a.s)
- Pray to Allah the Almighty to include us amongst his assistants and helpers.
- Pray for the friends and Servants of Imam-e-Asr (a.s).
- Recite Dua-e-Ahad after every morning prayers.
- Repent (Taubah) and seek forgiveness (Istegfaar) because he (a.t.f.s) because he (a.t.f.s) is away from us due to our sins.
- Recite Dua-e-Nudba and special Ziyarat of Imam-e-Asr (a.s), every Friday.
- We should hold a function at our house, however small it may be, on 15th Shabaan, birthday of Imam-e-Asr (a.s)

InshaAllah, the prayers and blessing of Imam-e-Asr (a.s) will be with you

Dua-e-Marefat

Imam Jafar Sadeq (a.s) advised his companion Zorarah b. A'yan (r.a) to recite this supplication regularly during the occultation of Imam Mahdi (a.t.f.s) :

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ

" O Allah! Introduce Yourself unto me. For Surely, if You do not introduce Yourself unto me. I cannot recognize your Prophet (s.a.w.a)

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ

O Allah! Introduce Your Messenger (s.a.w.a) unto me. For surely, If You do not introduce Your Messenger (s.aw.a) to me, I will fail to recognize Your proof (a.t.f.s) (Imam Mahdi (a.t.f.s)

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

O Allah! Introduce Your Proof (a.t.f.s) unto me. For surely, if You do not introduce Your Proof (a.t.f.s) to me, I will deviate from my religion.

" (MuntakhabulAsar pg.501)